

"آقا کو غلام پر فضیلت نہیں"، اس کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مفتی صاحب میں نے ایک حدیث سنی ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ عجمی کو عربی پر، گورے کو کالے پر، طاقتور کو کمزور پر، امیر کو غریب پر کوئی فضیلت نہیں، تو کیا آقا کو غلام پر کوئی فضیلت نہیں؟ اگر غلام، آقا کے برابر ہے، تو پھر غلام بکتے تھے، نیلامی بھی ہوتی تھی، جب سب انسان برابر ہیں تو یہ فرق کیوں تھا اور غلامی کیوں تھی؟ اس طرح تو برابری نہیں ہوتی؟

جواب

آپ نے جو حدیث بیان کی اس کے الفاظ نیچے باحوالہ درج ہیں، ان کو ذہن نشین کر لیں، اور آئندہ اس کے مطابق حدیث بیان کیا کریں، آپ کے الفاظ میں کمی بیشی ہے۔

جہاں تک اس حدیث کی روشنی میں آپ کا یہ سوال ہے کہ غلام اور آقا میں فرق کیوں کیا جاتا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس حدیث میں جو فضیلت کی نفی کی گئی ہے، وہ دنیوی رنگ و شکل اور قبیلوں وغیرہ دنیوی وجوہات کے سبب ہے یعنی ایسا نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص محض عربی ہونے یا خوبصورت رنگ ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معزز ہو جائے، بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت و فضیلت، منتقی و پرہیزگار ہونے کے لحاظ سے ہے یعنی جو جتنا منتقی و پرہیزگار ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اتنا ہی زیادہ معزز ہے۔ باقی دنیوی اعتبار سے کوئی آقا ہے، تو کوئی غلام، کوئی امیر ہے، تو کوئی غریب، تو اس کی بنا پر نہ ہی حدیث پر اشکال ہو سکتا ہے اور نہ ہی غلامی کی شرعی حیثیت پر؛ کہ یہ دنیوی معاملات ہیں۔ ان کی وجہ سے دینی فضیلت (جس کا حدیث میں ذکر ہے) ثابت نہیں ہوتی۔

مسند احمد میں اس حدیث پاک کے الفاظ یوں ہیں: "یا ایہا الناس، ألا إن ربکم واحد، وإن أباکم واحد، ألا لا فضل لعربی علی عجمی ولا لعجمی علی عربی، ولا أحمراً علی أسود، ولا أسوداً علی أحمراً إلا بالتقویٰ" ترجمہ: لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے یاد رکھو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سرخ کو سیاہ پر، اور کسی سیاہ کو کسی سرخ پر "سوائے تقویٰ کے اور کسی وجہ سے فضیلت حاصل نہیں ہے۔ (مسند احمد، جلد 38، صفحہ 474، رقم الحدیث 23489، موسسۃ الرسالہ، بیروت)

مراقبة المفاتيح میں ہے "أي: لست بأفضل عند الله من أحد النوعين في حال من الأحوال إلا حال زيادتك عليه بتقوى معتبرة في الشرع" ترجمہ: یعنی: تم اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دونوں میں سے کسی ایک قسم کے آدمی سے کسی بھی حالت میں بہتر نہیں ہو، سوائے

اس حالت کے، کہ تم اس پر ایسے تقویٰ کی وجہ سے برتری حاصل کر لو، جو شریعت میں معتبر ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب الرقاق، جلد 9، صفحہ 393، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4892

تاریخ اجراء: 24 شوال المکرم 1447ھ / 13 اپریل 2026ء



دارالافتاء المسلمین
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net